47336-ماموں کا بھانجے کی بیٹی سے شادی کرنا

سوال

کیا میرے ماموں جو کہ میری والدہ کے سگے بھائی ہیں کے لیے میری بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے ماموں کے لیے آپ کی بیٹی سے شادی کرنا جائز نہیں، کیونکہ آدمی کا ماموں اس کے بیٹے اور بیٹیوں کا بھی ماموں ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں، اور بہن کی لڑکیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو، اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری پرورش کردہ وہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں اور تمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا، ہاں جو گزر چکا سو گزر چکا یقیناً اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے النساء (23).

چنانچہ اللہ تعالی کا فرمان :

"اور بہن کی بیٹیاں" بہن کی سب بیٹیوں کی حرمت پر دلالت کرتا ہے، چاہے وہ نچلی نسل میں ہی ہوں، اور یہ بہن کی بیٹی کی بیٹی اور بہن کے بیٹے کی بیٹی کو شامل ہے چاہے وہ اس سے بھی نچلی نسل میں ہو.

قاسمی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور بیٹیوں میں ان کی اولاد بھی داخل ہوتی ہے"

دیکھیں : تفسیر القاسمی (86/5).

واللہ اعلم.